اعلیٰحضرت عظیم البرکت اور دیگر اکابر اہلِ سنّت

کے مجموعہ عملیات کا لاجواب انتخاب

مرتبہ

اقبال احمد نوری

قادری رضوی کتب خانہ۔ لاہور

یعنی

شمع شبستان رضا

مرتبہ

اقبال احمد نوری

قادری رضوی کتب خانہ
گنج بخش روڈ، لاہور 042-7213575

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	....	شمع شبستان رضا مع مجموعہ اعمال رضا (مکمل سات حصے)
مرتب	....	اقبال احمد نوری
اشاعت بار اوّل	....	رمضان ۱۴۳۲ھ بمطابق اگست 2011ء
تصحیح	....	سید ابوالحسن شاہ محمد قادری (بہاول پور)
کمپوزنگ	....	الہجویری گرافکس
پروف ریڈنگ	....	علامہ مولانا حافظ عبدالاحد قادری
صفحات	....	885
سرورق	....	فیض گرافکس، دربار مارکیٹ لاہور
زیرنگرانی	....	چوہدری محمد خلیل قادری
تحریک	....	چوہدری محمد مختار احمد قادری
ناشر	....	چوہدری عبدالمجید قادری
تعداد	....	1100

فہرست

ضروری التماس:۔ معزز قارئین! ہماری تمام مطبوعات دین حنیف اسلام کے فروغ کی ترویج، مسلک اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی نور اللہ مرقدہ کے احیاء کے لئے ہیں۔

قارئین کی خدمت میں گذارش ہے کہ ہماری مطبوعات میں خدانخواستہ قرآن وسنت کے خلاف کوئی چیز پائیں تو ازراہ کرم ادارہ کو اطلاع دیں تاکہ درستگی کی جائے، ادارہ کی طرف سے ایسے سقم کو کالعدم سمجھیں، ہم اپنی ذمہ داری کے پیش نظر ایسی کسی بھی غلطی پر معذرت خواہ اور اللہ عزوجل اور اس کے پیارے حبیب ﷺ کی بارگاہ میں معافی کے خواستگار ہیں۔ اللہ کریم حق سمجھنے، حق پہنچانے، حق پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

چوہدری عبدالمجید قادری

کر دیے گئے ہیں۔ کہنا یہ ہے کہ مندرجہ بالا مقصد کی حصولی کا عمل بھی شبستانِ رضا حصہ اول میں موجود ہے مگر آج تک شاید ہی کوئی صاحب سمجھے ہوں ملاحظہ ہو عمل نمبر ۱۱۳ عمل درار سال ہو اتف وعمل لکنجن آثار اے کحل اقتفا ازین حاصل میشود یعنی عمل ہاتفِ غیب سے آیا ہے اور یہ عمل لک انجن یا لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہونے کا سرمہ کہنا چاہیے، بہر حال اللہ والوں کے در سے سب کچھ مل سکتا ہے، لینے والا اہل ہونا چاہیے۔

عام ہیں اس کے تو الطاف شہیدی سب پر تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

۱۵۔ کرکٹ میچ جیتنے کا حیرت انگیز عمل

عرصہ ۲۰ سال کا ہوا حاجی احمد حسین صاحب رضوی نے نجیب آباد میں اتفاقیہ ملاقات کے دوران ایک عجیب واقعہ بیان کیا کہ جب میں بریلی ہائی سکول میں پڑھتا تھا اور وہیں بورڈنگ ہاؤس میں رہتا تھا اور ہفتہ میں دو تین بار اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ میرٹھ کی ایک ٹیم ہر جگہ سے جیت کر فائنل میچ کھیلنے بریلی آئی۔ ہیڈ ماسٹر انگریز بھی ساتھ تھا۔ پہلے روز بریلی کی ٹیم کھیلی اور صرف ۳۰ رن بنا کر پوری ٹیم آؤٹ ہو گئی۔ جس کے سبب سراسیمگی پیدا ہو گئی اور جیتنے کا کوئی امکان نہ رہا۔ اسی روز بعد مغرب میں اور غلام جیلانی (کہ ہم دونوں ہم سبق اور پیر بھائی تھے) اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساری کیفیت بیان کی۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ نے ارشاد فرمایا کہ میرٹھ اور بریلی ہر دو جگہ کے کھیلنے والے یہی امید لیے ہوئے ہیں کہ ہماری جیت ہو۔ پھر بریلی کے طلباء کی اگر کوئی امداد کی جائے جبکہ ہر دو فریق میں مسلم اور غیر مسلم طلباء موجود ہوں گے۔

عرض کیا! ہاں حضور! بات تو یہ ہے مگر ماسٹر قرب محمد صاحب کو جو سید ہیں حضور انھیں خوب جانتے ہیں۔ فرمایا ہاں، عرض کیا، وہ لڑکوں کو گیند بلا بھی کھلاتے ہیں اور ڈرل ماسٹر بھی ہیں۔ ان کی ترقی اور تنخواہ میں ۱۵ روپے کا اضافہ اس شرط پر قرار پائی ہے کہ بریلی والے جیت جائیں۔ فرمایا یہ بات قابل غور ہے۔

ارشاد فرمایا! اگر میرٹھ والوں کے سولہ (۱۶) نمبر (رن) بنیں تو بریلی والوں کی جیت ہو گی، عرض کیا ہاں حضور! اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ کل صبح جب بریلی والے لڑکے کھیلنے کے لیے چلیں تو ان میں جو مسلمان ہوں انھیں سکھا دیا جائے کہ وہ بسم اللہ پڑھ کر قدم بڑھائیں اور سیدھے ہاتھ کی انگلیوں پر چھنگلیا سے شروع کرے اور کھیٰعص یہ پانچ حروف ہیں، ہر حرف پڑھتے جائیں اور ایک ایک انگلی بند کرتے جائیں، پھر الٹے ہاتھ حمعسق یہ بھی پانچ حرف ہیں، ہر ہر حرف پڑھتے جائیں اور ایک ایک انگلی بند کرتے جائیں۔ جب دونوں مٹھیاں بند ہو جائیں۔ تب سورۂ فیل اَلَمْ تَرَ كَيْفَ پڑھیں۔ جب تَرْمِيهِمْ پڑھنے میں دسوں انگلیاں کھل جائیں پھر بقیہ سورۃ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ۔ پڑھ کر اپنی جگہ پر جا کھڑے ہو جائیں اور لڑکا جو گیند پھینکے اسے

یہ سکھا کر کہ ہر مرتبہ حٰمٓ یُنصَرُونَ پڑھ کر گیند پھینکے۔

نتیجہ یہ ہوا کہ ۱۶ رن بنا کر میرٹھ کی پوری ٹیم کے سب لڑکے آؤٹ ہو گئے۔ جو نا معلوم کہاں کہاں سے جیت کر آئے تھے۔ یہ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی فن ریاضی کا کمال کہیے یا کرامت کہ آپ نے ہمیشہ کے لیے ایک ایسا عمل عطا فرما دیا کہ اس کے ذریعہ ہر قسم کے مقابلوں میں فتح حاصل کی جا سکتی ہے۔ بعض عاملین نے اس پر یہ کہا کہ کسی بھی قیمت پر میرٹھ والوں کے سولہ رن سے زیادہ بن نہیں سکتے تھے کیونکہ اس عمل میں بھی ایک عجیب فلسفہ اور حکمت بھی کٓھٰیٰعٓصٓ میں پانچ حروف ہیں۔ حٰمٓعٓسٓقٓ میں پانچ حروف ہیں اور تُنْصَرُوْنَ میں چھ حروف ہیں۔ اس طرح مل ملا کر سولہ حرف ہوئے۔ پس اعلیٰ حضرت نے اس عمل کے ذریعے بندش کر دی تھی لہٰذا سولہ رن سے آگے بڑھنا اس سے کم ہونا ناممکن تھا۔

۱۶۔ آسیبی خلل کی آزمائش اور اپنی حسن تدبیر

۲۰ سال ہوئے فقیر بمبئی میں کئی ماہ سے مقیم تھا۔ دو تین اشخاص نو عمر آئے۔ ان مین ایک مریضہ عورت کا شوہر تھا، دو بھائی تھے بتایا کہ جب ہماری بہن وطن میں رہتی ہے تو ٹھیک رہتی ہے اور مہینوں کے بعد جب بمبئی شوہر کے پاس آتی ہے تو نا معلوم کونسی بلا اس کے ساتھ آتی ہے کہ کھانا پینا چھوٹ جاتا ہے۔ کھیلتی ہے کبھی کہتی ہے ہم فلاں ہیں اور کبھی ڈراتی دھمکاتی ہے اور ہم لوگ چپکے سے بھی کوئی بات کرتے ہیں تو اسے خبر ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ہم لوگ چپکے سے آپ کے پاس آنے کا مشورہ کر رہے تھے کہ وہ پکار اٹھی کہ بریلی والے صوفی صاحب کے پاس جا رہے ہو جاؤ۔ وہ میرا کیا کر لیں گے۔ میں نے تمام کیفیت سن کر کہا کہ جس طرح ممکن ہو اس کو میرے پاس لے کر آؤ۔ وہ گئے اور تھوڑی دیر بعد ایک نوجوان لڑکی عمر تقریباً ۲۵ سال ہو گی لے آئے۔ میں نے کمرے میں بیٹھنے کو کہا سب جا کر بیٹھ گیے۔ میں نے جب اس کی آنکھوں کو بغور دیکھا تو معمول کے مطابق پائیں۔ میں سمجھ گیا کہ یہ بنتی ہے اور اس لیے یہ ڈھونگ رچایا ہے کہ یہ لوگ عاجز آ کر مجھے وطن بھیج دیں۔ (کیونکہ آسیب زدہ کی آنکھوں سے پتہ چل جاتا ہے کہ قدرے سرخ ہو جاتی ہیں اور معمول سے زیادہ باہر کو نکل آتی ہیں) میں نے اس کے بھائی اور شوہر سے کہا کہ دو منٹ کے لیے آپ لوگ ذرا باہر بیٹھیں اور دور سے دیکھتے رہیں، وہ باہر گئے تو میں نے لڑکی سے کہا کہ ہم سمجھ گئے ہیں کہ تم نے یہ روپ صرف اس لیے اختیار کیا ہے کہ یہ لوگ مجبور ہو کر تمھیں وطن بھیج دیں اور وطن میں تم اس لیے رہنا چاہتی ہو کہ برسوں سے تمھاری ایک شخص سے محبت ہے وہ تمھارے لیے اور تم اس کے لے بے چین رہتی ہو، لیکن اگر تم ہمارا کہنا مان لو تو ہم تم کو وطن بھجوا دیں گے بلکہ اس شوہر سے اگر تم چاہو تو تمھارا قصہ ہی پاک کر دیں گے۔ میری گفتگو سن کر وہ مسکرائی اور تمام باتوں کا اقرار بھی کیا اور یہ کہا کہ آپ جو کہیں گے میں ویسا ہی کروں گی۔ میں نے کہا کہ میرا کہنا صرف اتنا ہے کہ ۱۵ روز متواتر تم بالکل اس طرح رہو جس طرح میاں بیوی ہنسی خوشی رہتے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

ناظرینِ شمع شبستان رضا کے لیے راز و نیاز کی باتیں

شمعِ اول سے متعلق جہاں تعریف کے سینکڑوں خطوط آئے کہ اس کتاب کا ہر عمل کامیاب ہر نقش تیر بہدف ثابت ہوا وغیرہ وغیرہ۔ اسی سلسلے میں کچھ خطوط ایسے بھی آئے کہ ہم نے فلاں عمل کیا، کامیابی نہ ہوئی۔ میں ماہنامہ "نوری کرن" میں ایسے خطوط اور ان کے جوابات ہماری ڈاک کے تحت چھاپتا رہا۔ اس سلسلے میں چند باتیں عرض کرنی ہیں۔

نمبر۱: بغیر اجازت عامل کوئی عمل نہ کرنا چاہیے۔ اعمالِ روحانیت میں اجازت شرط اول ہے حضور نبی اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک کافر سے فرماتے ہیں کہ اس درخت سے کہہ تجھ کو اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بلاتے ہیں۔ وہ جا کر کہتا ہے اور درخت زمین کو چیرتا ہوا سرکار کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سلام عرض کرتا ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپسی کا حکم فرماتے ہیں چلا جاتا ہے۔ وہ درخت یہ نہیں دیکھتا کہ کہنے والا کون ہے۔ مسلمان ہے یا کافر۔ آج میں آپ اور دیگر کروڑوں مسلمان ہیں کسی درخت کے پاس جا کر ایک دو بار نہیں چالیس روز ایک پاؤں پر کھڑے رہ کر ان الفاظ کو مسلسل رات دن رٹتے رہیں کوئی نتیجہ فراہم نہیں ہوگا۔ اس کافر نے ایک بار کہا اور درخت نے اس کے حکم پر عمل کیا۔ بات صرف وہی ہے حکم اور اجازت۔ لہٰذا بغیر اجازت کوئی عمل نہ کیا جائے۔ شمع شبستان رضا کی اجازت اور اس کی شرائط حصہ اول میں درج ہیں۔ پہلے ان شرائط کو ملاحظہ فرمائیں۔ پھر اسی کے مطابق اجازت حاصل کریں یا کسی عمل کی اجازت بطریق روحانیت لیں پھر عمل کریں۔ اس کے لیے استخارہ بہتر ہے۔

نمبر۲۔ یقین کامل ضروری ہے اجازت اور اعتقاد کامل کسی عمل کے اظہار اثر کے لیے روحانی برقی تار ہیں جو قلب و زبان کے ذریعہ متحرک ہو کر الیکٹرک شاٹ کی طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔

ہدایات برائے عاملین شمع شبستان رضا

یہ ہدایات حضرت قبلہ الحاج صوفی عزیز احمد صاحب مداح الرسولؐ رضوی بریلوی مدظلہٗ کو حجۃ الاسلام مولانا شاہ محمد حامد رضا خان صاحب خلفِ اکبر امام اہلسنت اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے بیعت و خلافت سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ اور جملہ تعویذات و عملیات کی اجازت عطا فرماتے وقت فرمائیں کہ خلاف شرع کے لیے نہ خود استعمال کریں نہ کسی اور کو دیں نہ بتائیں۔

تیسرا یہ کہ عام طور لوگ اس کی طرف زیادہ جھکتے ہیں، جو کوئی ایسی بات بتادے جس کا بظاہر اسے علم نہ ہو جس کے لیے اکثر استخارہ کا عمل کرتے اور اس کی تلاش میں رہتے ہیں کہ کوئی بہترین استخارہ ہاتھ میں آجائے۔ پیارے عزیز! اس انتخاب میں تجھے ہر چیز ملے گی، جو آج تک نہ کسی کتاب میں دیکھی ہوگی نہ دیکھے گا۔ مگر ان تمام اعمال نقش نقوش اور وظائف کی اجازت کے جو شرائط ہیں، ان پر پابندی از بس ضروری ہے جن کا خلاصہ یہ ہے۔

اجازت اور اس کے شرائط

① سب سے پہلے اپنا ایمان اور عقیدہ بالکل قرآن پاک کے مطابق ہو جس کے لیے تمہید ایمان پڑھنا اشد ضروری ہے کہ اگر کچھ خامی ہوئی تو اس سے اصلاح ہو جائے گی۔

② بات کم کرے، کم سوئے، کھانا بھی کم کھائے، جھوٹ سے بالکل دُور رہے۔

③ مذہب اہلسنّت پر قائم رہتے ہوئے جس کی معلومات کے لیے اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی تصنیفات کا مطالعہ کرتا رہے اور اپنے احباب میں ان کی اشاعت کرتا رہے۔

④ کوئی عمل کسی ناجائز کام کے لیے ہرگز نہ کیا جائے۔ اگر کوئی مجبور کرے تو اسے ہر طرح سمجھایا جائے تاکہ وہ اِس بُرے کام سے باز رہے۔

⑤ اس پر آشوب زمانہ میں جبکہ دہریت، نجدیت، وہابیت، غیر مقلدیت، بدمذہبیت، غرض طرح طرح کے روپ میں پھیل رہی ہے۔ ان کی کتابیں خصوصاً ترجمہ کیے ہوئے کلام پاک ہر ہر شہر کے کتب فروش کی دکان پر ملتے ہیں اور ہمارے ناواقف بھائی ان کو بڑی خوشی سے لیتے اور پڑھتے ہیں اور نہیں سمجھتے کہ اس سے ہمارے عقائد میں کیا نقصان پہنچ رہا ہے۔ لہٰذا ضرورت تھی اور ہے کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت قدس سرہٗ کی وہ تصنیفات جو ابھی طبع نہیں ہوئی ہیں چھپوائی جائیں اور بزرگانِ دین سے اس کتاب کی اشاعت کے سلسلہ میں خاص اسی شرط پر اجازت ہے۔

جو ان پانچوں پر معہ شرائط عمل کرے گا وہ اس کتاب کے تمام عملیاتِ نقش نقوش سے پورا پورا فائدہ اٹھائے گا۔ فقیر نے مجموعۂ اعمال کے ہر ہر باب سے دو دو چار چار عمل انتخاب کر کے اور چند اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی دیگر کتب سے اور کچھ اپنے تجربہ شدہ عملیات شائع کر دیے۔ مولا تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کے صدقے میں تمام مسلمانوں کو اس سے فیض یاب فرمائے۔ آمین ثم آمین

دُعا جامع المطلوب ودافع الکرُوب

یہ دعا کتب معتبرہ واحادیثِ صحیحہ میں وارد ہے۔ بڑا ہی خوش نصیب ہے جو اس کو روزانہ اپنے ورد میں رکھے اور اس سے دین ودنیا کے فوائد حاصل کرے۔ اگر اس کے فوائد تفصیل وار لکھے جائیں تو ایک دفتر درکار ہو۔ خلاصہ